9 جون 2016ء

# اسٹیٹ بینک نے شعبہ بینکاری کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ جاری کردیا

بینک دولت پاکستان نے آج 31 مارچ 2016ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کا 'شعبہ بینکاری کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ' جاری کیا۔ جائزے میں شعبہ بینکاری کی اثاثہ جاتی بنیاد میں ہونے والے 1.0 فیصد اضافے کو اجاگر کیا گیا۔

اس نمو میں بنیادی کردار حکومتی تمسکات (زیادہ تر پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز) میں بینکوں کی سرمایہ کاری کا ہے کیونکہ مجموعی طور پر قرضوں میں موسمی کمی دیکھنے میں آئی۔ اس کی وجہ اجناسی مالکاری اور چھوٹی اور درمیانی انٹرپرائز (ایس ایم ایز) کی مالکاری کے ضمن میں قرضوں کی خالص واپسی ہے۔ تاہم مجموعی قرضوں میں موسمی کمی (0.6 فیصد) گزشتہ 2 برسوں میں اسی سہ ماہی کے دوران 1.2 فیصد اوسط کمی سے نیچے تھی، اس کی وجہ نجی شعبے کو قرضوں (1.0 فیصد) کی فراہمی میں نمو ہے، جو زیادہ تر معینہ سرمایہ کاری قرضے تھے۔

مارچ 16ء میں ڈپازٹس — جو مجموعی قرضوں میں موسمی کمی سے متاثر ہوتے ہیں۔ میں 0.6 فیصد کی معمولی کمی ہوئی، جس میں کرنٹ ڈپازٹس اور فکسڈ ڈپازٹس میں کمی شامل ہے، تاہم بچت ڈپازٹس میں 3.6 فیصد اضافہ ہوا۔ نتیجتاً مالی اداروں (بیشتر اسٹیٹ بینک) کی جانب سے قرضوں نے اثاثہ جاتی توسیع کیلئے ضروری رقوم فراہم کیں۔

مارچ 16ء کے دوران اثاثہ جاتی معیار میں معمولی سی کمی واقع ہوئی۔ قرضوں کے مقابلے میں غیر فعال قرضوں کے تناسب (انفیکشن تناسب) میں 32 بی پی ایس کے اضافے سے اس کی شرح 11.7 فیصد تک پہنچ گئی اور خالص قرضوں کے مقابلے میں خالص غیر فعال قرضوں کے تناسب میں 23 بی پی ایس کا اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ شرح 2.1 فیصد ہوگئی۔ اگرچہ بازار کی سیالیت میں کچھ تغیر دیکھا گیا لیکن بینکوں کے حکومتی تمسکات میں بڑھتے ہوئے حصے کے باعث فنڈ کی بنیاد پر سیالیت میں مزید بہتری ہوئی۔

مارچ 2016ء کی سہ ماہی میں 2.1 فیصد کی سال بسال نمو ہوئی جبکہ 52.9 ارب روپے کا بعد از ٹیکس منافع (قبل از ٹیکس منافع 81.6 ارب روپے) حاصل ہوا۔ تاہم منافع کی رفتار میں سست روی کے باعث خالص سودی مارجن کم ہوکر مارچ 2016ء میں 3.9 فیصد ہوگیا (جو مارچ 15ء میں 4.4 فیصد تھا) جبکہ ایکویٹی پر منافع 2.3 فیصد رہا (مارچ 15ء میں 2.6 فیصد)۔ مارچ 2016ء کے دوران ادائیگی قرض کی صلاحیت کم ہوکر 16.3 فیصد پر آ گئی (مارچ 15ء میں 17.4 فیصد تھی) جو اب بھی 10.25 فیصد کی کم از کم مقامی مطلوبہ حد اور عالمی بینچ مارک 8.625 فیصد سے خاصی زیادہ ہے۔ اس کا اہم سبب سرکاری شعبے کے ایک بینک کی جانب سے اکاؤنٹنگ میں ایک بار کی ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ ساتھ نجی شعبے کے قرضوں میں مسلسل نمو اور منافع بخش بینکوں کی جانب سے منافع منقسمہ کی ادائیگیاں تھیں۔

بینکاری شعبے میں نمو کی عکاسی نئے انسانی وسائل اور بینکاری کے انفراسٹرکچر میں توسیع بشمول اے ٹی ایمز اور برانچوں کی تعداد میں اضافے سے ہوتی ہے۔

***